روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 21 اپریل 2006ء 22 ربیع الاول 1427 ہجری 21 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 85

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخلاقی حالتوں کے سرچشمہ کا نام قرآن شریف میں نفس لوامہ ہے جیسا کہ وہ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔(۔) یعنی میں اس نفس کی قسم کھاتا ہوں جو بدی کے کام اور ہر ایک بے اعتدالی پر اپنے تئیں ملامت کرتا ہے۔ یہ نفس لوّامہ انسانی حالتوں کا دوسرا سرچشمہ ہے۔ جس سے اخلاقی حالتیں پیدا ہوتی ہیں اور اس مرتبہ پر انسان دوسرے حیوانات کی مشابہت سے نجات پاتا ہے۔ اور اس جگہ نفس لوامہ کی قسم کھانا اس کو عزت دینے کے لئے ہے گویا وہ نفس امارہ سے نفس لوامہ بن کر بوجہ اس ترقی کے جناب الٰہی میں عزت پانے کے لائق ہوگیا۔ اور اس کا نام لوامہ اس لئے رکھا کہ وہ انسان کو بدی پر ملامت کرتا ہے اور اس بات پر راضی نہیں ہوتا کہ انسان اپنے طبعی لوازم میں شتر بے مہار کی طرح چلے اور چارپایوں کی زندگی بسر کرے۔ بلکہ یہ چاہتا ہے کہ اس سے اچھی حالتیں اور اچھے اخلاق صادر ہوں اور انسانی زندگی کے تمام لوازم میں کوئی بے اعتدالی ظہور میں نہ آوے اور طبعی جذبات اور طبعی خواہشیں عقل کے مشورہ سے ظہور پذیر ہوں۔ پس چونکہ وہ بری حرکت پر ملامت کرتا ہے۔ اس لئے اس کا نام نفس لوامہ ہے۔ یعنی بہت ملامت کرنے والا۔ اور نفس لوامہ اگرچہ طبعی جذبات پسند نہیں کرتا بلکہ اپنے تئیں ملامت کرتا رہتا ہے۔ لیکن نیکیوں کے بجالانے پر پورے طور سے قادر بھی نہیں ہوسکتا اور کبھی نہ کبھی طبعی جذبات اس پر غلبہ کر جاتے ہیں۔ تب گر جاتا ہے اور ٹھوکر کھاتا ہے۔ گویا وہ ایک کمزور بچہ کی طرح ہوتا ہے۔ جو گرنا نہیں چاہتا ہے۔ مگر کمزوری کی وجہ سے گرتا ہے۔ پھر اپنی کمزوری پر نادم ہوتا ہے۔ غرض یہ نفس کی وہ اخلاقی حالت ہے۔ جب نفس اخلاق فاضلہ کو اپنے اندر جمع کرتا ہے اور سرکشی سے بیزار ہوتا ہے مگر پورے طور پر غالب نہیں آ سکتا۔

پھر ایک تیسرا چشمہ ہے جس کو روحانی حالتوں کا مبداء کہنا چاہئے۔ اس سرچشمہ کا نام قرآن شریف نے نفس مطمئنہ رکھا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔..........(پارہ 30 رکوع 14)

یعنی اے نفس آرام یافتہ جو خدا سے آرام پا گیا اپنے خدا کی طرف واپس چلا آ۔ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔ پس میرے بندوں میں مل جا اور میرے بہشت کے اندر آ جا۔ یہ وہ مرتبہ ہے جس میں نفس تمام کمزوریوں سے نجات پا کر روحانی قوتوں سے بھر جاتا ہے اور خدائے تعالیٰ سے ایسا پیوند کر لیتا ہے کہ بغیر اس کے جی بھی نہیں سکتا۔ اور جس طرح پانی اوپر سے نیچے کی طرف بہتا ہے اور بسبب اپنی کثرت اور نیز روکوں کے دور ہونے سے بڑے زور سے چلتا ہے اسی طرح وہ خدا کی طرف بہتا چلا جاتا ہے۔ اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے وہ نفس جو خدا سے آرام پا گیا اس کی طرف واپس چلا آ۔ پس وہ اسی زندگی میں نہ موت کے بعد ایک عظیم الشان تبدیلی پیدا کرتا ہے اور اسی دنیا میں نہ دوسری جگہ ایک بہشت اس کو ملتا ہے اور جیسا کہ اس آیت میں لکھا ہے کہ اپنے رب کی طرف یعنی پرورش کرنے والے کی طرف واپس آ۔ ایسا ہی اس وقت یہ خدا سے پرورش پاتا ہے۔ اور خدا کی محبت اس کی غذا ہوتی ہے۔ اور اسی زندگی بخش چشمہ سے پانی پیتا ہے۔ اس لئے موت سے نجات پاتا ہے جیسا کہ دسری جگہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔(۔) یعنی جس نے ارضی جذبات سے اپنے نفس کو پاک کیا۔ وہ بچ گیا۔ اور نہیں ہلاک ہوگا مگر جس نے ارضی جذبات میں جو طبعی جذبات ہیں اپنے تئیں چھپا دیا وہ زندگی سے ناامید ہوگیا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 317)

اعمال حسنہ بجالانے والے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو اعمال حسنہ بجالاتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب گناہ کر بیٹھتے ہیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(سنن ابن ماجه کتاب الادب باب الاستغفار حدیث نمبر :3810)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی کا موقع

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد، بیواؤں اور غرباء کی ضروریات پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح پونے چھ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ربوہ کے پراپرٹی ڈیلرز کیلئے ضروری اعلان

ربوہ میں کام کرنے والے تمام پراپرٹی ڈیلر صاحبان کی اطلاع کیلئے اعلان ہے کہ ربوہ میں پراپرٹی کا کاروبار کرنے کیلئے حسبِ ضابطہ دفتر صدر عمومی سے منظوری حاصل کریں۔ جو احباب پہلے منظوری حاصل کر چکے ہیں وہ بھی 31 مئی 2006ء تک اس کی تجدید کروالیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

احباب محتاط رہیں

عدنان احمد ولد بشیر احمد سنوری سیالکوٹ کینٹ نہایت چالاک اور دھوکہ باز ہے لوگوں سے رقم بٹورنا اور دھوکہ دینا اس کا کام ہے احباب اس سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

دوغزلہ

ایسے ایسے بھی ہیں مہرباں شہر میں
لیتے رہتے ہیں جو امتحاں شہر میں

چاک جیب و گریبان ہوتے رہے
اور بکھرتی گئیں دھجیاں شہر میں

ہر کہی ان کہی کے فسانے بنے
ہر زباں پر ہے اک داستاں شہر میں

تیرے جُرموں کی فہرست بننے لگی
ہو رہی ہیں یہ سرگوشیاں شہر میں

دل جلے کیا بہت آنچ دینے لگے
پھیلتا جا رہا ہے دھؤاں شہر میں

گھر کے گوشے میں چپکے سے بیٹھے رہو
گھومتے پھر رہے ہو کہاں شہر میں

خیر ہو میرے گھر کی مجھے اس سے کیا
بن گئے کس کے کتنے مکاں شہر میں

شک کی فصلیں ہیں پروان چڑھنے لگیں
بیج وہ بو گئے بدگماں شہر میں

اپنے رازوں کا بھی راز ان سے ملا
ایسے پائے گئے رازداں شہر میں

اس کے عیبوں کی تشہیر ہونے لگی
جس کی مشہور تھیں خوبیاں شہر میں

جانے کیسے، کہاں سے یہ کون آ گئے
میرے اور آپ کے درمیاں شہر میں

کوئی مفہوم بھی اخذ نہ ہو سکا
اتنی بولی گئیں بولیاں شہر میں

ذات اپنی بھی مشکوک لگنے لگی
ایسے جاری ہوئے ہیں بیاں شہر میں

وہ سخن داں، سخن فہم ہی اب نہیں
کون سمجھے گا میری زباں شہر میں

.....................2.....................

گھات میں ہے صفِ دشمناں شہر میں
ہیں ہدف اس کا خرد و کلاں شہر میں

کیوں ہے لفظوں پہ قدغن لگائی گئی
چیختی ہیں یہ خاموشیاں شہر میں

اس کے لب بھی سکوت آشنا ہو گئے
بند کی جس نے میری ...... شہر میں

آشیانے سبھی کے سلامت رہے
کوندتی گو رہیں بجلیاں شہر میں

رحمتوں کے خزانوں کے منہ کھل گئے
اور بھرتی رہیں جھولیاں شہر میں

آج بھی وجہ تسکین ہے دوستو
رونق و محفلِ دوستاں شہر میں

اس کی رحمت کے صدقے کڑی دھوپ میں
میرے سر پہ ہے اک سائباں شہر میں

ہے دعا اس کے جلوے اترتے رہیں
گھر بہ گھر، دل بہ دل جاں بجاں شہر میں

آج بھی دہر میں عافیت ہے کہیں
تو ہے بس میرے دارالاماں شہر میں

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرتبہ: عبدالقدیر قمر صاحب

قرآن کریم ایمان اور عرفان کا سمندر ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تحریرات کی روشنی میں

ایمان اور عرفان کی لہریں

میں نے دنیا کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں۔ اور بہت ہی پڑھی ہیں۔ مگر ایسی کتاب دنیا کی دلربا، راحت بخش، لذت دینے والی، جس کا نتیجہ دکھ نہ ہو نہیں دیکھی۔ جس کو بار بار پڑھتے ہوئے۔ مطالعہ کرتے ہوئے اور اس پر فکر کرنے سے جی نہ اکتائے، طبیعت نہ بھر جائے اور یا بدخود ل اکتا جائے اور اسے چھوڑ نہ دینا پڑا ہو...... میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو اور جتنا اس پر غور کرو۔ اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے گی۔ طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں ایمان، یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں۔ (حقائق الفرقان جلد 1 ص 34)

نسخۂ راحت

"جس قدر انسانی فطرت اور اس کی کمزوریوں پر نظر کرو گے تو ایک بات فطرتی طور پر انسان کا اصل منشاء اور مقصد معلوم ہوگی وہ ہے حصول سکھ۔ اس کے لئے وہ ہر قسم کی کوششیں کرتا اور ٹکریں مارتا ہے لیکن میں تمہیں اس فطرتی خواہش کے پورا کرنے کا ایک آسان اور مجرب نسخہ بتاتا ہوں۔ کوئی ہو جو چاہے اس کو آزما کر دیکھ لے۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ اس میں ہرگز ہرگز کوئی خطا اور کمزوری نہ ہوگی اور میں یہ بھی دعویٰ سے کہتا ہوں کہ جس قدر کوششیں تم ناجائز طور پر سکھ کے حاصل کرنے کے لئے کرتے ہو اس سے آدھی ہی اس کے لئے کرو تو کامل طور پر سکھ مل سکتا ہے۔ وہ نسخہ راحت یہ کتاب مجید ہے اور میں اسی لئے اس کو بہت عزیز رکھتا ہوں اور اس وجہ سے کہ کامل مومن اس وقت تک انسان نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے کرتا ہے"۔ (حقائق الفرقان جلد 1 ص 100)

قرآن کو غنیمت سمجھو

"میرے ایک نوجوان دوست تھے۔ میں ان کو درس قرآن شریف سننے کی تاکید کرتا تھا۔ وہ...... اس خیال کا اظہار کر دیا کرتے تھے کہ آسودگی ہو تو پھر قرآن بھی پڑھیں۔ آخر جب وہ کسی عہدہ پر ممتاز ہوئے تو مجھے لکھا کہ بارہ برس ہوئے ہیں کہ میں قرآن شریف نہیں پڑھ سکا۔

خدا کرے تم لوگ ایسے نہ بنو کہ تمہارا قرآن سنانے والا ایسے لوگوں سے ہو کہ اس کے سامعین ایسے ہوں جو نہ آنکھیں رکھتے ہوں کہ دیکھیں، نہ کان رکھتے ہوں کہ سنیں، نہ زبان رکھتے ہوں کہ حق بولیں۔ تم قرآن شریف سننے کو غنیمت سمجھو۔ دنیا کے جھمیلے تو کبھی کم ہونے میں آ نہیں سکتے۔ ایک کتاب میں میں نے ایک مثال پڑھی ہے کہ ایک شخص ندی سے گزرنا چاہتا تھا اس نے تامل کیا کہ یہ موج گزر جائے تو میں گزروں مگر اتنے میں ایک اور آ گئی۔ آخر وہ اسی طرح خیال کرتے کرتے رہ گیا"۔ (حقائق الفرقان جلد 1 ص 284)

قرآن کی اصل غرض

"اصل غرض قرآن کی تقویٰ اور اعمال صالحہ خشیت اللہ کا پیدا کرنا اور خودی، خودپسندی اور خودرائی، عجب، بدنظری، دنیاپرستی سے بچنا ہے"۔ (حقائق الفرقان جلد 2 ص 128)

سراپا حق

"بعض کتابیں بالکل باطل ہوتی ہیں۔ بعض میں حق و باطل ملاجلا۔ بعضوں میں حق زیادہ ہوتا ہے اور باطل کم، مگر قرآن سراپا حق ہے"۔ (حقائق الفرقان جلد 2 ص 105)

اصلاح و بہتری کے اصول

"میں دنیاپرست واعظوں کا دشمن ہوں کیونکہ ان کی اغراض محدود، ان کے حوصلے چھوٹے۔ خیالات پست ہوتے ہیں۔ جس واعظ کی اغراض دینی ہوں وہ ایک ایسی زبردست اور مضبوط چٹان پر کھڑا ہوتا ہے کہ دنیوی واعظ سب اس کے اندر آ جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایک امر بالمعروف کرتا ہے۔ ہر بھلی بات کا حکم دینے والا ہوتا ہے اور ہر بری بات سے روکنے والا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کو اللہ تعالیٰ نے مُھیمن فرمایا۔ یہ جامع کتاب ہے جس میں جیسے ملٹری (فوجی) واعظ کو فتوحات کے طریقوں اور قواعد جنگ کی ہدایت ہے تو ایسے نظام مملکت اور سیاست مدن کے اصول اعلیٰ درجہ کے بتائے گئے ہیں۔ غرض ہر رنگ اور ہر طرز کی اصلاح اور بہتری کے اصول یہ بتاتا ہے"۔ (حقائق الفرقان جلد 2 ص 106)

قرآن شریف عزت عطا کرتا ہے

"میں تم کو قرآن شریف سناتا ہوں۔ مدعا اس سے میرا یہ ہوتا ہے کہ تم اس پر عمل کرو۔ اور عمل کر کے اس سے نفع اٹھاؤ۔ قرآن کریم پر عمل کرنے سے انسان کے آٹھ پہر خوشی سے گزرتے ہیں۔ قرآن شریف پر عمل کرنے سے انسان کو خوشی و عزت اور کم از کم بندوں کی اتباع اور محتاجی سے نجات ملتی ہے...... اگر تم قرآن شریف پر توجہ رکھو تو تم گمراہ کرنے والوں کی کوششوں سے محفوظ رہ سکتے ہو...... بھلائی اور برائی سمجھنے کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ قرآن شریف!" (حقائق الفرقان جلد 2 ص 57)

قرآن شریف راحت بخش کتاب

"میں اپنے تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ قرآن شریف سے بڑھ کر راحت بخش کوئی کتاب نہیں اور اس کا مطالعہ نہیں ہے۔ مگر آہ! درد دل سے کہتا ہوں۔ اسی راحت بخش کتاب کو چھوڑ دیا گیا ہے...... مجھے قرآن اس قدر محبوب ہے کہ میں بار بار اس کا تذکرہ کرنا، اس کا پیارا نام لینا اپنی غذا سمجھتا ہوں...... اپنے عشق کی وجہ سے بار بار اپنے محبوب کے تذکرہ سے ایک لذت ملتی ہے۔ کہے جاتا ہوں"۔ (حقائق الفرقان جلد 3 ص 247)

فتح نصرت اور کامیابی کے حصول کا نسخہ قرآن شریف

"تمام تعلیمات جن پر عمل کر کے انسان خدا تک پہنچ سکتا ہے وہ سب اس کتاب میں جمع ہیں...... اگر تم کوئی نمونہ اعلیٰ چاہتے ہو اور وعدۂ خداوندی فمن تبع ھدای سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو یاد رکھو کہ علم کے لئے قرآن شریف اور عملی زندگی کے لئے آنحضرت ﷺ کا عملدرآمد بس ہے...... آج تک جس نسخہ کو آزمایا وہ یہی ہے کہ فتح اور نصرت اور کامیابی کے حصول کا ایک ہی نسخہ قرآن شریف ہے"۔ (حقائق الفرقان جلد 4 ص 176,175)

سچے علوم کا مخزن

"پہلا الہام جو ہمارے سید و مولیٰ مصطفیٰ ﷺ کو ہوا وہ بھی اقرأ باسم ربک ہی تھا۔ اور پھر رب زدنی علما کی تعلیم ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ علم کی کس قدر ضرورت ہے۔ سچے علوم کا مخزن قرآن شریف ہے۔ تو دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ قرآن شریف کے پڑھنے اور سمجھ کر پڑھنے اور عمل کے واسطے پڑھنے کی بہت بڑی ضرورت ہے اور یہ حاصل ہوتا ہے تقویٰ اللہ سے مامورمن اللہ کی صحبت میں رہ کر۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنی سلامتی، صدق نیت، شفقت علیٰ خلق اللہ، غایت البعد من الاغنیاء، آسانی، جودت طبع، سادگی، دوربینی کی صفات سے فائدہ پہنچاتے ہیں"۔ (حقائق الفرقان جلد 4 ص 421)

روح کی بیماریوں کا علاج

"روح کی بیماریوں کے علاج کا ایک ہی نسخہ ہے۔ جس کا نام قرآن شریف ہے۔ اسی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بدکار لوگ کہیں گے...... کہ اگر ہم خدا کے فرستادوں کی باتوں کو کان دھر کر سنتے اور عقل سے کام لیتے تو آج ہم دوزخیوں میں سے نہ ہوتے۔ یہ حسرت ان کو کیوں ہوگی۔ صرف اسی لئے کہ وقت ان کے ہاتھ سے نکل گیا اور اب پھر ہاتھ نہیں آ سکتا۔ پس روح کی بیماری کا یہی علاج ہے کہ وقت کو ہاتھ سے نہ گنوا دے اور اس نور اور شفا کتاب قرآن شریف پر عملدرآمد کرے۔ اپنے حال اور قال اور حرکت اور سکون میں اسے دستور العمل بناوے"۔ (حقائق الفرقان جلد 4 ص 169)

قرآن۔ ایک شفا بخش نسخہ

"عرب جاہل تھے، وحشی تھے، خدا سے دور تھے۔ محکوم نہ تھے تو حاکم بھی نہ تھے۔ مگر جب انہوں نے قرآن کریم کا شفا بخش نسخہ استعمال کیا تو وہی جاہل دنیا کے استاد اور معلم بنے اور وہی وحشی متمدن، دنیا کے پیش رو اور تہذیب و شائستگی کے چشمے کہلائے۔ وہ خدا سے دور کہلانے والے خداپرست اور خدا میں ہو کر دنیا پر ظاہر ہوئے وہ جو حکومت کے نام سے بھی ناواقف تھے۔ دنیا بھر کے مظفر و منصور اور فاتح کہلائے۔ غرض کچھ نہ تھے سب کچھ ہو گئے۔ مگر سوال یہی ہے کیونکر؟ اسی قرآن کریم کی بدولت، اسی دستور العمل کی رہبری سے۔ پس تیرہ سو برس کا ایک مجرب نسخہ موجود ہے۔ جو اس قوم نے استعمال کیا جس میں کوئی خوبی نہ تھی اور خوبیوں کی وارث اور نیکیوں کی ماں بنی۔ غرض یہ مجرب نسخہ ہے"۔ (حقائق الفرقان جلد 4 ص 287)

قرآن پڑھو اور اس پر عمل کرو

"میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور خوب سمجھ کر پڑھی ہیں۔ مجھے قرآن کے برابر پیاری کوئی کتاب نہیں ملی۔ اس سے بڑھ کر کوئی کتاب پسند نہیں۔ قرآن کافی کتاب ہے...... ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور آتے ہیں اور آتے رہیں گے۔ میں نے اپنے زمانہ میں میرزا غلام احمد صاحب کو دیکھا۔ سچا پایا اور بہت ہی راست باز تھا۔ جو بات اس کے دل میں نہیں ہوتی تھی۔ وہ نہیں منواتا تھا۔ اس نے ہی ہم کو بھی حکم دیا کہ قرآن پڑھو اور اس پر عمل کرو"۔ (حقائق الفرقان جلد 3 ص 342)

خدا کی راہیں کھلتی ہیں

"قرآن شریف کے حقائق قرآن شریف کی صداقتیں۔ اس کی اعلیٰ تعلیم اور معرفت کی باتیں کوئی گورکھ دھندا نہیں ہیں۔ جو کسی کو معلوم نہ ہوں۔ نہیں بلکہ ہر شخص اپنے ظرف اپنے عزم و استقلال اور محنت و مساعی کے موافق اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے اس کا فیصلہ کر دیا ہے...... جو لوگ ہم میں ہو کر مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان پر اپنی راہیں یقیناً یقیناً کھول دیتے ہیں"۔ (حقائق الفرقان جلد 3 ص 346)

محمد سعید احمد صاحب

تمام انسانی دکھوں کا علاج ۔ نظام وصیت

حضرت مسیح موعود نے روز ماموریت سے لے کر آخر وقت تک دعوت الی اللہ کی ۔ دنیا کے نیک فطرت انسانوں کا اپنے خالق سے سچا اور زندہ تعلق پیدا کرنے کے لئے نصیحت کرنے کا ہر طریقہ استعمال کیا۔ 1905ء میں جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات کی خبر دی تو آپ نے اپنی نصیحت کو وصیت میں بدل دیا تا کہ آپ کی سچی غلامی اختیار کرنے والوں کو اس دنیا میں ہی جنت کی نعمت سے سرفراز کر دیا جائے۔

نظام وصیت ایک بہت وسیع اور گہرا نظام ہے۔ یہ انسان کے انفرادی اور اجتماعی تمام دکھوں کا علاج ہے۔ تمام مسائل کا حل ہے اور تمام مصائب سے نجات پانے کی راہ ہے۔ آج کے مادی دور میں حصول زر مقصد حیات بن گیا ہے۔ تمام تگ و دو کا مرکزی نقطہ اقتصادی برتری حاصل کرنا ہے۔ انفرادی، اجتماعی، قومی اور ملکی ترقی کا معیار دولت ہے۔ مغربی تہذیب نے شرافت، عزت، وقار، اختیار اور اقتدار کا پیمانہ دولت کو بنا دیا ہے۔ ترقی پذیر ممالک کے معاشرے بھی اس سے محفوظ نہیں ۔ نظام وصیت میں شمولیت سے اس دجالی فتنہ کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ جب ساری دنیا احمدیت قبول کر لے گی اور نظام وصیت میں شامل ہو کر اپنی آمد کا کم از کم دسواں حصہ خدا کی راہ میں پیش کرے گی تو غربت، جہالت، فتنہ وفساد، چوری، قتل وغارت، دہشت گردی غرضیکہ ہر قسم کے جرائم اور تقسیم زر کے غیر منصفانہ نظام سے پیدا ہونے والی تمام خرابیاں ختم ہو جائیں گی اور یہ دنیا جنت کا نظارہ پیش کرے گی ۔ تمام اعلیٰ اقدار کا معیار تقویٰ اور محبت ہوگی۔

تعلق باللہ انسان کو حقیقی مومن اور متقی بناتا ہے۔ موجودہ زمانہ میں احمدیت قبول کرنے سے یہ راہ آسان ہو جاتی ہے۔ پہلے مرحلہ میں وہ شرائط بیعت میں درج وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ پھر دوسرے مرحلہ میں وہ نظام وصیت میں شامل ہوتا ہے۔ یہ عجیب روحانی منظر ہے کہ مومن اور متقی وصیت کرتے ہیں اور نظام وصیت انہیں تقویٰ میں ترقی دیتا ہے۔ یہ دونوں کیفیتیں بیک وقت چل رہی ہوتی ہیں ۔ وصیت موصی کو پاکیزگی بخشتی ہے جو تعلق باللہ کے لئے ضروری شرط ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:۔

کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اس کو پاوے

تعلق باللہ پیدا ہونے کے بعد موصی پاکیزگی، تقویٰ اور ایمان کے درجات کے حصول میں تیزی سے ترقی کرتا ہے۔ ایسے مومنوں اور موصیوں کے گروہ اور جماعت کو اللہ تعالیٰ اپنے خاص انعام سے نوازتا ہے اور وہ ہے خلافت۔

نبی کے انتخاب میں صرف اللہ تعالیٰ کی مرضی شامل ہوتی ہے۔ مگر نبی جب مومنین کا گروہ پیدا کر لیتے ہیں تو نبی کی وفات کے بعد خلافت کے قیام میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے ساتھ مومنوں کی رائے بھی شامل ہو جاتی ہے۔ جماعت احمدیہ میں حضرت مسیح موعود کی رسالہ الوصیت میں مذکور دعاؤں کے نتیجہ میں مومنین کی اعلیٰ صفات موصیوں میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم کی سورۃ نور کی آیت استخلاف میں خلافت کا وعدہ ایسے ہی مومنوں کے ساتھ ہے۔ اس درجہ کے مومن خلافت کے انعام کے مستحق قرار دیئے جاتے ہیں اور خلافت ایسے مومنوں کو تعلق باللہ میں مزید ترقی دینے کا بڑا اہم ذریعہ ہے۔

سورۃ المومنون کی آیت نمبر 5 میں مالی قربانی کرنے والے مومن ترقی کے تیسرے زینہ پر پہنچ جاتے ہیں۔ بخل انسان کو کئی ایک نیکیوں اور ترقیات سے محروم کر دیتا ہے۔ خشوع کی حالت سے مومن ترقی پا کر لغو کاموں سے بچتا ہے جو بے نتیجہ ہوتے ہیں۔ پھر مزید ترقی کر کے بخل سے نجات پاتا ہے اور اللہ کی راہ میں خدا کے قائم کردہ نظام اور خدا کی مخلوق کے لئے بے دریغ اپنا مال خرچ کرتا ہے۔ اس آیت میں لفظ ''زکوٰۃ'' استعمال ہوا ہے جس کے کئی معانی ہیں۔ اول خدا کی راہ میں حسن نیت سے اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اپنا مال خرچ کرنا، دوم مالی قربانی کر کے اپنے بقیہ مال کو پاک کرنا، سوم اپنے آپ کو پاک کرنا اور خدا کا مقرب بننا، چہارم مالی قربانی مقبول ہو جانے پر سورۃ مومنون میں بیان کردہ مزید درجات حاصل کرنا۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے مخاطب پہلے احمدیوں یعنی رفقاء کی مالی قربانی کی تصویر کی ایک جھلک پیش کر دی جائے۔ نظام وصیت کے اجراء سے قبل حضرت مسیح موعود نے چندہ کی کوئی شرح مقرر نہ فرمائی تھی۔ حضور کا ارشاد تھا کہ ہر کوئی اپنے حالات کے مطابق اپنے آپ چندہ کی شرح مقرر کرے اور پھر استقلال اور باقاعدگی سے چندہ ادا کرتا رہے۔ دراصل یہ ایک بہت بڑی قربانی کا مطالبہ تھا۔ مقررہ شرح کے مطابق چندہ ادا کرنا آسان ہے۔ خود شرح مقرر کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ چندہ دہندہ کو شک رہتا ہے کہ آیا میں نے صحیح شرح مقرر کی ہے، کوئی کمی تو نہیں رہ گئی۔ اس مشکل کا حل رفقاء نے یہ نکالا کہ وہ اپنے جائز اور ضروری اخراجات کا اندازہ کر کے وہ رقم اپنے مصرف کے لئے رکھ لیتے اور باقی سب آمد چندہ میں دے دیتے۔ مثال کے طور پر حضرت چودہری رستم علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سب انسپکٹر پولیس تھے اور انہیں -/70 روپے ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ انہوں نے اپنے اہل خانہ سے مشورہ کر کے -/30 روپے ماہوار اپنے اخراجات کا اندازہ لگایا، باقی -/40 روپے ماہوار چندہ ادا کرتے۔ پھر ان کی ترقی ہو گئی اور تنخواہ -/120 روپے ہوگئی۔ اب انہوں نے دوبارہ اپنے اخراجات کا جائزہ لیا تو وہی -/30 روپے تھے اس لئے انہوں نے -/90 روپے ماہوار حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کرنے شروع کر دیئے۔ حضرت اقدس کے استفسار پر عرض کیا کہ میرے اخراجات میں تو کوئی تبدیلی نہ ہوئی تھی اس لئے انہوں نے اپنی ترقی اور تنخواہ میں اضافہ کی وجہ یہ سمجھی کہ حضور اور سلسلہ احمدیہ کے اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ آج وہ احمدی جو نظام وصیت میں شمولیت کو بڑی قربانی سمجھتے ہیں اس مثال سے سبق سیکھیں اور جلد از جلد نظام وصیت میں شامل ہوں۔

نظام وصیت کی ایک اور برکت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ دنیا ہزار بلاؤں کی جگہ ہے۔ تم کوشش کرو کہ خدا کی امان کے نیچے آ جاؤ۔ نظام وصیت میں شامل ہونا خدا کی امان کے نیچے آنا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احمدیوں پر بہت بڑا احسان ہے کہ جماعت کو اس طرف خصوصی توجہ دلائی ہے۔ 2005ء میں نظام وصیت کو جاری ہوئے سو سال ہو گئے ہیں۔ حضور نے اس نظام کی صدی مکمل ہونے تک موصیان کی تعداد 50 ہزار تک بڑھانے کی تحریک فرمائی تھی جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہو چکی ہے بلکہ تعداد مزید بڑھ چکی ہے۔ الحمدللہ۔

وصیت کے نظام میں شمولیت سے انسان تقویٰ میں ترقی کرتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اسے قرآن کریم سے محبت ہو جاتی ہے کیونکہ قرآن کریم کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 3 میں قرآن کو متقیوں کے لئے ہدایت قرار دیا ہے۔ موصی احکام القرآن پر عمل کرنے میں تیزی سے قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ وصیت مومن کو عاشق قرآن بنا دیتی ہے اور وہ ترقی کرتے کرتے نورالدین بننے لگتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی ترقی کے لئے حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ساتھ شاندار وعدے کئے ہیں۔ موصیان کی تعداد میں اضافہ بھی اس ترقی کا حصہ ہے۔ تمام احمدیوں کو کوشش کرنی چاہئے کہ نظام وصیت میں شامل ہو کر احمدیت کی ترقی سے وافر حصہ لیں۔ گزشتہ ایک صدی میں وصیت کے نظام سے احمدیت کی ترقی ہونے کا نقشہ درج ذیل ہے:۔

(i) حضرت مسیح موعود کے زمانہ حیات میں موصیان کی تعداد۔ 309 (اڑھائی سال)

(ii) حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں نئے موصیان کی تعداد۔ 496

(iii) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں نئے موصیان کی تعداد۔ 17294

(iv) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں نئے موصیان کی تعداد۔ 7104

(v) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں نئے موصیان کی تعداد۔ 10293

(vi) حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی تحریک پر قریباً ایک سال میں اضافہ۔ 15000 سے زائد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی راہنمائی کرتے ہوئے کہ نظام وصیت اور خلافت کا گہرا تعلق ہے جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے اختتامی خطاب میں یہ تحریک فرمائی کہ 2008ء میں خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہوں گے تو ہر ملک اور ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں، چندہ دہندگان ہیں ان میں سے کم از کم پچاس فیصد اس عظیم الشان نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہوں ۔ حضور کے اس ارشاد پر بھی احمدی انشاءاللہ صدق دل سے لبیک کہیں گے اور موصیان کی تعداد ہزاروں سے لاکھوں اور لاکھوں سے کروڑوں میں چلی جائے گی ۔ خلافت کی برکت سے حصہ لینے اور تعلق باللہ میں ترقی کرنے کا یہ ایک شاندار تاریخی موقعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احمدیوں کو جو ابھی تک کسی وجہ سے وصیت کے بابرکت نظام میں شامل نہیں ہوئے جلد از جلد شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور جو موصیان ہیں وہ رسالہ الوصیت کی تیسری شرط کے مطابق متقی بنیں، محرمات سے پرہیز کریں، کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کریں، سچے اور صاف بنیں۔ آمین

(بقیہ صفحہ 6)

سرفیس ویوز بعض اوقات پانی کی سطح پر پیدا ہونے والی لہروں کی طرح عمل کرتی ہیں ۔ یہ زمین کی سطح کو اوپر نیچے جھلاتی ہیں ۔ اس طرح کی لہریں عام طور پر بڑی تباہی کا سبب بنتی ہیں کیونکہ لہروں کی حرکت سے انسان کے بنائے ہوئے ڈھانچوں کی بنیادیں ہل جاتی ہیں اور وہ منہدم ہو جاتی ہیں ۔ یہ لہریں تمام دیگر لہروں سے سست رفتار ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ زلزلے کے شدید جھٹکے عام طور پر اختتامی عرصے میں آتے ہیں۔

(روزنامہ پاکستان 13/اکتوبر 2005ء)

کالج کے پروفیسر، سکول کے اساتذہ اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کرسکیں ۔ ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں''۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

ماخوذ

زلزلے کیوں آتے ہیں؟

زمین پر ہر سال تقریباً تیس لاکھ زلزلے آتے ہیں

گزشتہ صدی میں لاکھوں زلزلوں نے انسانی زندگی کا خراج وصول کیا

زلزلہ فطرت کے سب سے خوفناک مظاہر میں سے ایک ہے۔ جس زمین کے بارے میں ہم سمجھتے ہیں کہ یہ چٹان کی طرح سخت اور مکمل طور پر مستحکم ہے اچانک زلزلے سے لرزنے لگتی ہے اور اکثر اس کے سنگین نتائج سامنے آتے ہیں ، اس کے ساتھ ہی ہمارے سارے تصورات دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں ۔ کچھ عرصہ پہلے تک سائنس دان زلزلوں کے بارے میں صرف قیاس آرائی ہی کر سکتے تھے کہ ان کی وجوہات کیا ہیں، حتیٰ کہ آج بھی اس میں کچھ اسرار پائے جاتے ہیں لیکن اب سائنس دان قدرت کے اس خوفناک مظہر کی ماہیت کے بارے میں گہری سمجھ حاصل کر چکے ہیں۔ گزشتہ صدی میں اس حوالے سے کافی پیش رفت ہو چکی ہے۔ سائنس دان ان قوتوں کو شناخت کر چکے ہیں جو زلزلوں کا باعث بنتی ہیں اور ایسی ٹیکنالوجی تیار کی جا چکی ہے جس سے زلزلے کی شدت نوعیت اور اصل کا پتہ چلایا جا سکتا ہے اور اب کوشش کی جا رہی ہے کہ کوئی ایسا طریقہ وضع کیا جائے جس سے زلزلے کے بارے میں پیشگی علم ہو سکے تاکہ اچانک اور چپکے سے پڑنے والی اس افتاد کے بارے میں لوگوں کو بروقت آگاہ کیا جا سکے۔

زلزلے کی وجہ کوئی بھی رہی ہو یہ ایک ایسی تھرتھراہٹ ہے جو زمین کی تہہ کے ساتھ چلتی ہے ۔ تیکنیکی اعتبار سے اگر ایک بھاری بھرکم ٹرک آپ کی گلی سے گزرے تو اس سے پیدا ہونے والی معمولی تھرتھراہٹ جس کے اثرات گھر کے در و دیوار پر بھی محسوس ہوتے ہیں ، زلزلہ ہی کہلائے گی لیکن معنوی اعتبار سے ہم اس تھرتھراہٹ کو زلزلہ کہتے ہیں جو ایک وسیع رقبے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ آتش فشاں پھٹنے، آسمان سے گرنے والے کسی بڑے شہابیے کے زمین سے ٹکرانے ، زیر زمین دھماکے، مثلاً نیوکلیئر ٹیسٹ وغیرہ اور کسی بڑے تعمیراتی ڈھانچے جیسے کانوں وغیرہ کے انہدام سے زلزلہ پیدا ہو سکتا ہے لیکن فطری طور پر وقوع پذیر ہونے والے زلزلوں کی اکثریت کا سبب زمین کی پلیٹوں کی موومنٹ ہے۔

خبروں میں ہمیں کسی کسی زلزلے کا ذکر سننے کو ملتا ہے لیکن اصل میں ہمارے اس کرہ ارض پر روزانہ زلزلے آتے ہیں۔ ’’یونائیٹڈ سٹیٹس جیولوجیکل سروے‘‘ کے مطابق زمین پر ہر سال لگ بھگ تیس لاکھ زلزلے آتے ہیں، یعنی ہر روز تقریباً آٹھ ہزار اور ہر گیارہ سیکنڈ کے بعد ایک زلزلہ آتا ہے۔ ان تیس لاکھ زلزلوں میں سے اکثر بالکل کمزور ہوتے ہیں ، تاہم خطرناک زلزلوں کی تعداد بھی اچھی خاصی ہوتی ہے لیکن ان میں سے بھی اکثر زلزلے غیر آباد حصوں میں آتے ہیں جہاں انہیں محسوس کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ گنجان آبادیوں میں آنے والے زلزلے ہی دراصل ہماری توجہ اپنی جانب مبذول کرانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

برس ہا برس سے زلزلوں کے باعث بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوتا آیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق گزشتہ ایک سو سال میں پندرہ لاکھ سے بھی زیادہ زلزلے ایسے تھے جنہوں نے انسانی بستیوں کو اپنی لپیٹ میں لیا اور انسانی زندگیوں کا خراج حاصل کیا۔ اصل میں زمین کے کپکپانے سے انسانی جانوں کو خطرہ نہیں ہوتا بلکہ اس کی کپکپاہٹ سے شروع ہونے والی دیگر قدرتی آفات ، جیسے سونامیز ، لینڈ سلائیڈز وغیرہ اور انسان کی اپنی ہی بنائی ہوئی عمارتوں کے منہدم ہونے سے انسانی جانوں کا اتلاف ہوتا ہے۔

زلزلوں کے مطالعے (Seismology) کی تاریخ میں سب سے اہم سائنسی پیش رفت بیسویں صدی کے وسط میں ہوئی جب پلیٹ ٹیکٹونکس (Plate Tectonics) کی تھیوری سامنے آئی۔ سائنس دانوں نے زمین پر پائے جانے والے کئی غیر معمولی قدرتی مظاہر ، جیسے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ براعظموں کی موومنٹ ، زمین کے بعض حصوں میں پائے جانے والے آتش فشانوں اور سمندروں کی تہہ میں موجود بڑی بڑی سلوٹوں ، کی وضاحت کیلئے پلیٹ ٹیکٹونکس کا تصور ہی تجویز کیا۔

بنیادی طور پر اس تھیوری کے مطابق زمین کی بالائی سطح جسے لتھوسفیئر (Lithosphere) کہتے ہیں کئی پلیٹس پر مشتمل ہے جو ایک چکنی تہہ کے اوپر تیر رہی ہیں جسے ایتھنو سفیئر (Athenosphere) کہتے ہیں۔ ان بڑی پلیٹوں کی باؤنڈریز کے مابین مٹی اور چٹانوں کے ساتھ تین مختلف طرح کے کام ہوتے ہیں۔

1۔ پلیٹیں ایک دوسرے سے دور ہٹتی ہیں۔ اگر دو پلیٹیں ایک دوسرے سے دور ہٹ رہی ہوں تو لتھوسفیئر کے نیچے مینٹل کی تہوں سے گرم اور پگھلا ہوا چٹانی مادہ میگما (Magma) باہر نکل آتا ہے اور یہ اکثر سمندروں کی تہہ میں دیکھنے کو ملتا ہے اسے عرف عام میں لاوا (Lava) کہتے ہیں ۔ جب لاوا ٹھنڈا ہوتا ہے تو اس سے ایک نیا لتھوسفیئر میٹریل وجود میں آتا ہے جو پلیٹوں کے مابین دراڑوں کو بھر دیتا ہے۔ اسے Divergent Plate Bounday کہتے ہیں۔

2۔ پلیٹیں ایک دوسرے کو دھکیلتی ہیں ۔ اگر دو پلیٹیں ایک دوسرے کی جانب بڑھ رہی ہوں تو روایتی طور پر ایک پلیٹ دوسری کو نیچے کی جانب دھکیل دیتی ہے۔ نیچے بیٹھنے والی (Subducting) پلیٹ مینٹل کی نچلی تہوں میں ڈوب جاتی ہے جہاں یہ پگھل جاتی ہے بعض باؤنڈریوں پر جہاں دو پلیٹیں ملتی ہیں کوئی بھی پلیٹ دوسرے کے نیچے گھستی ہے۔ لہٰذا یہ دونوں ایک دوسرے پر قوت صرف کرتی رہتی ہیں جس سے پہاڑ وجود میں آتے ہیں ۔ وہ لائنیں جہاں پلیٹیں ایک دوسرے کو دھکیلتی ہیں۔ Convergent Plate Boundaries کہلاتی ہیں۔

3۔ پلیٹیں ایک دوسرے کے ساتھ سلائیڈ ہوتی ہیں۔ کئی دیگر باؤنڈریوں پر پلیٹیں محض ایک دوسرے سے رگڑ کھاتے ہوئے ایک دوسرے کی مخالف سمت میں متحرک ہو جاتی ہیں۔ مثلاً اگر ایک پلیٹ کی موومنٹ شمال کی جانب ہے تو دوسری کی جنوب کی طرف ہو جاتی ہے۔ ان Transform Boundaries پر اگر پلیٹیں ایک دوسرے سے رگڑ کھا کر مخالف سمتوں میں نہ جائیں تو سختی سے ایک دوسرے کے ساتھ بھنچ جاتی ہیں ۔ ایسی حالت میں باؤنڈری پر سخت تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔

جہاں یہ پلیٹیں ایک دوسرے کے ساتھ ملتی ہیں وہاں آپ کو فالٹ (Faults) ملیں گے۔ یہ ایسی جگہیں ہیں جہاں زمین کی بالائی تہہ ٹوٹی ہوئی ہوتی ہے اور ان جگہوں پر چٹانوں کے بلاک ایک دوسرے کی مخالف سمت میں متحرک ہوتے ہیں ۔ ان فالٹ لائنوں کے اوپر زلزلے آنا معمول کی بات ہے اور کرہ ارض پر کسی بھی دوسری جگہ کی نسبت ایسی جگہوں پر زیادہ زلزلے آتے ہیں۔

سائنس دان چار مختلف قسموں کے فالٹس کا پتہ چلا چکے ہیں ۔ یہ تقسیم فالٹ کی سطح زمین کے تودوں میں دراڑ پڑنے اور دو بلاکس کے متحرک ہونے کو سامنے رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔

1 ۔ نارمل فالٹ : ۔ اس قسم کی فالٹ میں فالٹ کی ہمواری تقریباً عمودی ہوتی ہے۔ ٹوٹے ہوئے چٹان کا وہ حصہ جو سطح سے بلند ہوتا ہے ’’ہینگنگ وال ‘‘ کہلاتا ہے ہینگنگ وال چٹان کے نچلے حصے یعنی ’’فٹ وال‘‘ کو نیچے کی طرف دھکیلتی ہے۔ فٹ وال بھی اسی طرح ہینگنگ وال کو اوپر کی جانب دھکیلتی ہے اور یہ ڈائیورجنٹ پلیٹ باؤنڈری کی وجہ سے ہوتا ہے۔

2۔ ریورس (Reverse) فالٹ ۔ اس قسم کی فالٹ میں بھی ہموار سطح تقریباً عمودی ہوتی ہے لیکن نارمل فالٹ کے برعکس اس میں ہینگنگ وال اوپر کی جانب جبکہ فٹ وال نیچے کی جانب دھکیل رہی ہوتی ہے۔ اس قسم کی فالٹ وہاں پر بنتی ہے جہاں پلیٹ کمپریس ہو رہی ہو۔

3۔ تھرسٹ (Thrust) فالٹ ۔ یہ بھی ریورس فالٹ کی طرح حرکت کرتی ہے لیکن فالٹ لائن تقریباً افقی ہوتی ہے۔ ان فالٹس میں ، جو کہ کمپریشن کی وجہ سے بھی پیدا ہوتی ہیں ، ہینگنگ وال کی چٹان دراصل فٹ وال کے اوپر چڑھ جاتی ہے۔ اس طرح کی فالٹس کنورجنٹ پلیٹ باؤنڈری میں پائی جاتی ہیں۔

4۔ سٹرائیک سلپ (Strike-slip) فالٹ : ۔ اس قسم کی فالٹ میں چٹان کے دونوں حصے افقی انداز میں ایک دوسرے کی مخالف سمت میں حرکت کرتے ہیں ۔ جیسا کہ ٹرانسفارم پلیٹ باؤنڈری میں ہوتا ہے اس طرح کی فالٹس اس وقت بنتی ہیں جب بالائی تہہ کے دو حصے ایک دوسرے کی مخالف سمت میں سلائیڈ کرتے ہیں۔

ان تمام قسموں کی فالٹس میں قشر ارض کے مختلف بلاک بڑی سختی سے ایک دوسرے کو دھکیلتے ہیں۔ ان کی حرکت سے زبردست مزاحمت پیدا ہوتی ہے۔ اگر تو مزاحمت کا درجہ بہت زیادہ بلند ہو تو دو بلاک ایک دوسرے کے ساتھ لاک ہو جاتے ہیں ۔ دونوں کی مزاحمت انہیں ایک دوسرے کی مخالف سمت میں کھسکنے نہیں دیتی۔ ایسی صورت میں پلیٹوں کی طاقت چٹان کو مسلسل دبائے جاتی ہے اور فالٹ پر پڑنے والے دباؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اگر دباؤ کا لیول بہت زیادہ بڑھ جائے تو یہ مزاحمت کی قوت پر حاوی ہو جاتا ہے اور بلاک اچانک آگے کی سمت کھینچ جاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیں کہ جب ٹیکٹونک فورسز ایک دوسرے کے ساتھ لاک ہو جانے والے بلاکس کو دباتی ہے تو زبردست توانائی پیدا ہوتی ہے۔ جب بالآخر پلیٹیں حرکت کرنے لگتی ہیں تو ان کے اندر جمع ہونے والی توانائی حرکی توانائی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بعض فالٹس کی وجہ سے زمین کی دکھائی دینے والی سطح پر بھی نمایاں تبدیلیاں آتی ہیں جبکہ دیگر صورتوں میں تبدیلی زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور باہری طور پر ٹوٹ پھوٹ کے کوئی نشانات دکھائی نہیں دیتے ۔

ابتدائی ٹوٹ پھوٹ جس سے فالٹ بنتی ہے، کے ساتھ پہلے سے بنی فالٹس میں اچانک زبردست قسم کی تبدیلی زلزلوں کی سب سے بڑی وجہ ہیں ۔ زیادہ تر زلزلے پلیٹس کی حدود کے قریب پیدا ہوتے ہیں کیونکہ یہی وہ جگہ ہوتی ہے جہاں پلیٹوں کی موومنٹ سے پیدا ہونے والا دباؤ زیادہ شدت سے محسوس ہوتا ہے۔ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی فالٹس سے ایک فالٹ زون وجود میں آتا ہے۔ ایک فالٹ زون میں جب ایک فالٹ سے حرکی توانائی کا اخراج ہوتا ہے تو اس سے قریبی فالٹ پر دباؤ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے ایک اور زلزلہ پیدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ کسی علاقے میں مختصر وقت کے اندر ایک کے بعد دوسرا زلزلہ

بھی آنے لگتا ہے۔

کبھی کبھار پلیٹوں کے وسط میں بھی زلزلے آتے ہیں۔امریکہ میں ریکارڈ کی جانے والی زلزلوں کی ایک زبردست سیریز شمالی امریکہ کی براعظمی پلیٹ کے وسط میں پیدا ہوئی۔12-1811ء میں جن زلزلوں نے امریکہ کی کئی ریاستوں کو ہلا کر رکھ دیا ان کا مرکز میزوری تھا۔1970ء کے عشرے میں سائنس دانوں کو اس زلزلے کی اصل وجہ کا علم ہوا، ساٹھ کروڑ سال پرانی فالٹ زون چٹانوں کی کئی تہوں کے نیچے دفن تھی۔اس سیریز کے زلزلوں میں سے ایک اتنا شدید تھا کہ اس کی تھرتھراہٹ سے بوسٹن کے چرچ کی گھنٹیاں بجنے لگیں۔

جب زمین کی بالائی سطح میں اس اچانک ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے تو سائزمک (Seismic) لہروں کی صورت میں اس سے توانائی پیدا ہوتی ہے۔بالکل اسی طرح جیسے ساکن پانی کے تالاب میں کوئی چیز پھینکنے سے لہریں پیدا ہوتی ہیں جو بتدریج تالاب کے کناروں کی جانب بڑھتی ہیں۔ہر زلزلے میں کئی مختلف طرح کی سائزمک ویوز ہوتی ہیں۔

باڈی ویوز (Body Waves) زمین کے اندرونی حصے میں جبکہ سرفیس ویوز (Surface Waves) زمین کی سطح پر موو کرتی ہیں۔سرفیس ویوز کو بعض اوقات لانگ ویوز (Long Waves) بھی کہا جاتا ہے اور یہی دراصل زلزلوں سے جڑے نقصان کی ذمہ دار ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے شدید قسم کا ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔سطح پر پیدا ہونے والی یہ لہریں بھی باڈی ویوز سے بنتی ہیں جو کہ زمین کی سطح تک پہنچ جاتی ہیں۔باڈی ویوز کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

1۔پرائمری ویوز: انہیں P ویوز یا کمپریشنل ویوز بھی کہا جاتا ہے اور یہ 1 سے 5 میل یا 1.6 کلومیٹر سے 8 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے حرکت کرتی ہیں۔رفتار کا انحصار اس بات پر ہے کہ یہ لہریں کس طرح کے میٹریل سے گزر رہی ہوتی ہیں۔یہ رفتار دوسری لہروں کی رفتار سے زیادہ ہے لہٰذا سطح زمین کے کسی بھی حصے میں یہ لہریں سب سے پہلے آتی ہیں۔یہ لہریں ٹھوس، مائع اور گیس میں سفر کر سکتی ہیں اور اسی طرح زمین کے کسی بھی حصے میں سفر جاری رکھ سکتی ہیں۔جب یہ چٹانوں میں سے گزرتی ہیں تو چھوٹے چھوٹے چٹانی پارٹیکلز کو آگے پیچھے جھلاتی ہیں یعنی یہ لہر کے سفر کرنے کی سمت میں پہلے ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں اور پھر واپس جڑ جاتے ہیں۔

2۔سیکنڈری ویوز: انہیں S ویوز یا Shear ویوز بھی کہا جاتا ہے اور یہ پرائمری لہروں سے تھوڑا پیچھے رہتی ہیں۔گزرتے وقت یہ چٹانی پارٹیکلز کو اپنی جگہ سے ہٹا کر باہر کی جانب دھکیلتی ہیں اور یہ لہروں کے راستے کے ساتھ نوے درجے کے زاویے پر دبتے ہیں۔پرائمری لہروں کے برعکس سیکنڈری لہریں زمین میں سیدھی نہیں چلتیں۔یہ صرف ٹھوس میٹریل سے گزر سکتی ہیں اور زمین کی سیال تہہ میں آنے کے بعد رک جاتی ہیں۔

باقی صفحہ 4 پر

ع۔منظور

میرے خاوند مکرم مرزا منظور احمد صاحب کی یادیں

میرے سرتاج مکرم مرزا منظور احمد صاحب ابن حضرت مرزا غلام رسول صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نہایت درجہ نیک، دعاگو، صاحب رؤیا وکشوف عبادت گزار بزرگ تھے۔وہ 18 جون 1924ء بمقام پنڈی لالہ ضلع گجرات پاکستان میں پیدا ہوئے۔آپ کی والدہ کا نام مکرمہ مہتاب بی بی صاحبہ تھا۔یہ بھی بہت نیک عبادت گزار، سادگی پسند، مہمان نواز خاتون تھیں۔آپ کی ابتدائی تعلیم پشاور میں ہوئی۔پانچویں کلاس کے بعد آپ کے والد ماجد آپ کو مزید تعلیم کے لئے قادیان دارالامان لے گئے۔کئی سال آپ نے قادیان میں تعلیم حاصل کی۔مدرسہ احمدیہ میں پڑھتے رہے۔گرمیوں کی چھٹیوں میں پشاور آجایا کرتے تھے۔

قادیان میں پڑھنے کی وجہ سے آپ کو ایک لمبا عرصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی صحبت سے مستفیض ہونے کا موقع ملا۔نیز بہت پائے کے رفقائے کرام کی زندگیوں سے فیض اٹھانے کے مواقع حاصل ہوتے رہے۔انہیں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) اور مکرم ملک سیف الرحمان صاحب کی شاگردی کا اعزاز بھی ملا۔

مولوی فاضل کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا۔دو سال بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) بھی اسی کالج میں داخل ہوئے اس طرح چند سال ان کو اکٹھے رہنے کا موقع ملا اور بہت دوستی ہوگئی تھی۔دعوت الی اللہ کی ٹیم بھی بنائی تھی۔نیو ہوسٹل میں رہتے تھے۔ایک دفعہ گرمیوں کی چھٹیوں میں مرزا منظور احمد صاحب نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کو ایبٹ آباد سے خط لکھا تھا جس میں ایبٹ آباد آنے کی دعوت دی تھی یہ جولائی 1949ء کی بات ہے اس کے جواب میں جو خط حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے لکھا تھا وہ بہت دلچسپ ہے اور میرے پاس محفوظ ہے۔مکرم مرزا منظور احمد صاحب نے 1949ء میں ایم ایس سی باٹنی کیا۔ہمارا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1954ء میں ربوہ میں پڑھا تھا۔حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ہماری شادی کے موقع پر 6 مارچ 1954ء کو بارات میں شامل ہوئے۔بارات ظہر کے بعد گجرات پہنچی۔بارات پشاور سے آئی تھی اور حضور لاہور سے شامل ہوئے تھے۔آپ نے بھرپور حصہ لیا اور دوستی کا حق بااحسن ادا کیا۔مرزا منظور احمد صاحب جس جگہ بھی ملازمت کے سلسلے میں رہے ہر جگہ جماعتی کاموں کو بہ احسن ادا کیا۔ایبٹ آباد میں آپ 1960ء سے لے کر 1963ء تک امیر جماعت رہے۔بہت محنت کے ساتھ یہ فرض ادا کیا۔پھر ہمارا تبادلہ کوہاٹ ہوگیا۔ کوہاٹ میں بھی جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔

ملازمت کے سلسلے میں آپ نے صوبہ سرحد کے مختلف شہروں بنوں، کوہاٹ، نوشہرہ، سوات، ڈیرہ اسماعیل خان پشاور میں تقریباً اکیس سال بطور پرنسپل کام کیا۔پشاور سپیریئر سائنس کالج میں تین سال بطور پرنسپل کام کیا۔وہاں سے ہی 1984ء میں ریٹائرمنٹ ہوئی اور معاً بعد ہم کینیڈا آگئے۔یہاں آکر بھی جماعتی کاموں میں پیش پیش رہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدمت دین کی توفیق بکثرت ملتی رہی۔کثرت سے مضامین لکھے۔جلسوں میں تقاریر کیں۔دعوت الی اللہ کرنے میں پیش پیش رہے۔اللہ تعالیٰ ان کی ان خدمات کو شرف قبولیت بخشے اور درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔آمین۔MTA کے پروگراموں سے خوب لطف اندوز ہوتے اور بہت تعریف کرتے۔اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ادا کیا کرتے تھے کہ اس نے ہمیں اس نعمت بے بہا سے نوازا ہے۔کہتے تھے کہ اس کا جس قدر شکر کیا جائے کم ہے۔

نماز باجماعت کا بہت اہتمام کرتے جب بچے چھوٹے تھے تو ہم دونوں نماز باجماعت پڑھتے۔شادی کے بعد تقریباً پچاس سال اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نماز باجماعت ہی ادا کی ہے۔تلاوت قرآن کریم کے بہت پابند تھے۔تلاوت بہت اچھی اور خوش الحانی سے کرتے تھے۔اکثر غیر احمدی ہمسائے بھی ان کی تلاوت کی بہت تعریف کرتے تھے۔

دعاؤں کا خزانہ تھے۔رات کو سونے سے پہلے سورۃ فاتحہ۔آیت الکرسی آخری 3 سورتیں بستر پر لیٹنے کے بعد پڑھتے اور دعا کرتے۔اللہ تعالیٰ ان کی ساری دعائیں قبول فرمائے۔

مہمان نواز بہت زیادہ تھے۔خاص طور پر جب کوئی مرکز سے آتا تو ان کو اپنے گھر میں ٹھہرانے کی پوری کوشش کرتے۔نہیں تو دعوت وغیرہ کا اہتمام کرتے۔خدمت دین کرنے والوں کا بہت احترام کرتے۔مربیان سلسلہ، واقفین زندگی کی ان کے دل میں بہت قدر تھی۔ان کی خدمت کرنے میں بہت سکون اور خوشی محسوس کرتے تھے۔کہتے تھے ان لوگوں نے دین کے لئے ساری زندگیاں قربان کی ہوئی ہیں۔کیا ہم ان کی خدمت کر کے ثواب حاصل کرنے والے نہ بنیں۔اللہ تعالیٰ ان کے اس جذبے کی قدر فرمائے اور درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔آمین

گھر کے کاموں میں عموماً بہت مدد کیا کرتے تھے۔خاص طور پر جب کوئی دعوت وغیرہ ہو تو میٹھی ڈش بناتے۔سلاد وغیرہ، برتن لگانے کا کام اپنے ذمہ لیتے تا کہ مجھے آسانی ہو۔

کینیڈا آنے کے بعد کھانا وغیرہ بھی بنالیا کرتے۔گھر کے کام کاج بخوبی سرانجام دیتے۔کہتے تھے مل جل کر کام کرنے سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔یہاں تو نوکر وغیرہ نہیں ہیں اس لئے ہر ایک کو گھر کے کاموں میں حصہ ضرور لینا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے ہمیں لگاتار چار بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔انہوں نے سب کی بہت عزت اور قدر کی بہت زیادہ پیار و محبت ان کو دیا۔اچھی طرح سے ان کا خیال رکھا ان کی بہت خدمت کی۔اللہ تعالیٰ ان کو اس کا بھی احسن اجر عطا فرمائے۔آمین۔

تقریباً تین چار سال سے گھٹنوں میں درد کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہو رہا تھا۔آخری دو سالوں میں تکلیف زیادہ ہوگئی۔ڈیڑھ سال سے Wheel Chair پر تھے۔مگر ویسے صحت بالکل ٹھیک تھی۔پرانی نئی سب باتیں اچھی طرح یاد تھیں۔

وفات سے چند ماہ قبل بہت اچھی اچھی خوابیں دیکھتے رہے۔ایک دفعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو دیکھا جو کہ بہت اچھی صحت اور بہت اچھا لباس زیب تن کئے ہوا تھا۔بہت اچھی طرح ان سے مل رہے ہیں۔پھر ایک رات حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو اپنے کمرے میں دیکھا اور انہوں نے ان کو پانچ ڈالر کا نوٹ بھی عطا فرمایا۔پھر ایک رات شیخ بشیر احمد صاحب جو لاہور میں ایڈووکیٹ تھے ان کو بھی بہت اچھے لباس میں دیکھا اور بہت اچھی طرح ان سے بات چیت کر رہے ہیں۔

آخر کار جدائی کا دن آن پہنچا۔یہ 27 نومبر 2004ء بروز ہفتہ تھا۔سارا دن گزر رہا تھا۔جب عصر کا وقت ہوا تقریباً ساڑھے تین بجے تھے۔ان کو نیند آرہی تھی میں نے کہا نماز عصر پڑھا دیں۔میں تولیہ گیلا کر کے لے آئی ان کو وضو کرایا اور ہم دونوں نے نماز عصر ادا کی۔یہ تقریباً پونے چار بجے کا وقت تھا۔جب یہ بڑے صوفے پر پہنچے تو ان کے زور زور سے سانس لینے کی آواز سن کر میں نے ان کی طرف دیکھا تو یہ آخری سفر کی تیاری کر رہے تھے۔بس ایک لمحے میں اپنے مولا کے حضور حاضر ہوگئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اے دل تو اسی پہ جاں فدا کر

نماز جنازہ یکم دسمبر بروز بدھ 2004ء ایڈیشن جماعت کے سنٹر میں ہوئی۔تدفین قطعہ موصیان میں ہوئی۔جس میں ٹورانٹو، وینکوور، کیلگری، سسکاٹون سے کافی احباب نے شرکت کی۔خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔جس نے دیکھا یہی کہا کہ چہرے پر نور ہی نور تھا۔

آپ سب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ان کے بلندی درجات اور بخشش بغیر حساب کے ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر طرح سے حامی و ناصر ہو جائے۔آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57195 میں جارا بولاہی

ولد چارا حمیدوقوم جولا پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1989ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان ایک عدد۔ 2۔ دوکان ایک عدد۔ 3۔ موٹر سائیکل ایک عدد۔ 4۔ متفرق گھریلو سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/68904 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جارا بولاہی گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤ سالف

مسل نمبر 57196 میں یارولورو

ولد یارویاں قوم سامغو پیشہ مستری عمر 66 سال بیعت 1991ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان ایک عدد۔ 2۔ 6 عدد مویشی۔ 3۔ چار عدد چٹائیاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یارولورو گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤ سالف

مسل نمبر 57197 میں زونو سلمۃ

زوجہ زونو سالف قوم موسی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت ....ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ الماریاں دو عدد۔ 2۔ حق مہر -/2500 فرانک سیفا وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زونو سلمۃ گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤ سالف

مسل نمبر 57198 میں جارا حمیدو

ولد جارانا کا قوم جولا پیشہ ریٹائرڈ عمر 82 سال بیعت 1976ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ قطعہ زمین رہائشی۔ 2۔ گھریلو سامان پنکھا۔ ریڈیو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15616 فرانک ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جارا حمیدو گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤ سالف

مسل نمبر 57199 میں سمبورو قاسم

ولد سمبورو بویو قوم سامغو پیشہ تجارت عمر 68 سال بیعت 1970ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان۔ 2۔ متفرق گھریلو سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 فرانک ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/180000 فرانک سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمبورو قاسم گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف

مسل نمبر 57200 میں ساوٗد ڈوگو ہارونا

ولد ساواڈوگوری حمیدو قوم سامبلا پیشہ کاشتکار عمر 59 سال بیعت 1985ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان ایک عدد۔ 2۔ سائیکل ایک عدد۔ میز لوہے کا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 فرانک ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساوا ڈوگو ہارونا گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

مسل نمبر 57201 میں کامران افضال خان

ولد افضال انور خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران افضال خان گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شیخ ولد محمد ارشاد

مسل نمبر 57202 میں حاجی نذیر احمد

ولد برکت علی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت 1975ء ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 15 مرلہ نصف تعمیر شدہ جگہ واقع مرید کے بنگلہ روڈ 1/2 حصہ 15 مرلہ کی اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حاجی نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 طاہر نذیر ولد حاجی نذیر احمد

مسل نمبر 57203 میں امۃ النواز

بنت نواز احمد قوم وریام پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النواز گواہ شد نمبر 1 مقدس احمد ولد نواز احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 57204 میں عاصمہ نواز

بنت نواز احمد قوم وریام پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عاصمہ نواز گواہ شد نمبر 1 مقدس احمد گواہ شد نمبر 2 نواز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 57205 میں محمد اعظم

ولد احمد دین قوم جموں کمبوہ پیشہ کاشتکاری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پٹیالیہ دوست محمد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے گیارہ ایکڑ واقع پٹیالیہ دوست محمد اندازاً مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ نو مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعظم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شہزاد ولد محمد اعظم گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 57206 میں امتیاز احمد

ولد افتخار احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/2800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30753 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد وصیت نمبر 34506

مسل نمبر 57207 میں ثریا بیگم

بیوہ مرزا سرور بیگ مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1959ء ساکن چونگی امر سدھو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی-/15000 روپے۔2۔ترکہ خاوند مرحوم کا ملنے والا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا بیگم گواہ شدنمبر 1 مرزا مبارک بیگ ولد مرزا سرور بیگ گواہ شدنمبر 2 مرزا مبشر بیگ ولد مرزا سرور بیگ

مسل نمبر 57208 میں شازیہ مبارک

زوجہ مرزا مبارک بیگ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امرسدھو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ مبارک گواہ شدنمبر 1 مرزا مبارک بیگ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مرزا مبشر بیگ

مسل نمبر 57209 میں سیدہ فرزانہ مقصود

زوجہ سید مقصود احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتء ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 800-44 گرام مالیتی -/41900 روپے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ فرزانہ مقصود گواہ شدنمبر 1 سید مقصود احمد وصیت نمبر 22011 خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 سید عابد محمود شاہد وصیت نمبر 31485

مسل نمبر 57210 میں سائرہ سمیع

زوجہ سمیع اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ سمیع گواہ شدنمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شدنمبر 2 محمد احسن ولد محمد اشرف

مسل نمبر 57211 میں نسیم آصف

زوجہ آصف محمود گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی-/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم آصف گواہ شدنمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 گواہ شدنمبر 2 اسعد محمود گوندل وصیت نمبر 24646

مسل نمبر 57212 میں شازیہ ناصر

زوجہ چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ کل زیورات بوزن 5 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ ناصر گواہ شدنمبر 1 پروفیسر منور احمد وصیت نمبر 39482 گواہ شدنمبر 2 نثار احمد وصیت نمبر 31366

مسل نمبر 57213 میں شازیہ یاسمین

بنت چوہدری محمد شریف قوم جٹ پیشہ طالب علم Ph.d عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت پنشن از طرف والد مرحوم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ یاسمین گواہ شدنمبر 1 پروفیسر منور احمد وصیت نمبر 39482 گواہ شدنمبر 2 نثار احمد وصیت نمبر 31366

مسل نمبر 57214 میں محمد رفیع مہار

ولد چوہدری محمد شفیع قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچافتو فند گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رہائشی مکان ساڑھے چار تولہ اندازاً مالیتی-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16917 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیع مہار گواہ شدنمبر 1 علی اکبر ولد عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد شفیع مہار والد موصی

مسل نمبر 57215 میں اختر پروین

زوجہ محمد رفیع مہار قوم جٹ مہار پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1994ء ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20200 روپے۔3۔ترکہ والد سے ملی رقم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اختر پروین گواہ شدنمبر 1 علی اکبر گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد شفیع مہار

مسل نمبر 57216 میں امتہ الباسط

بنت محمد اشرف ڈھلو قوم ڈھلو پیشہ طالب علم/ پرائیویٹ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف ڈھلو وصیت نمبر 29088 والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 فیض الرحمٰن ظفر ولد فضل کریم

مسل نمبر 57217 میں چوہدری محمد امین

ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1965ء ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔چک نمبر 93 نہر فتح ضلع بہاولنگر میں 3/1 ایکڑ زرعی رقبہ کا 6/5 حصہ دو بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں۔2۔ساڑھے چار مرلہ مکان جو بیوی کے نام ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد امین گواہ شدنمبر 1 علی اکبر ولد عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 فیض الرحمٰن ولد فضل کریم

مسل نمبر 57218 میں فلاح الدین بٹ

ولد سید افضل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فلاح الدین بٹ گواہ شدنمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر گواہ شدنمبر 2 ظہیر الدین بٹ ولد سید افضال احمد بٹ

مسل نمبر 57219 میں عبدالماجد خان

ولد عبدالباسط خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالماجد خان گواہ شدنمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر ظہیر الدین بٹ

مسل نمبر 57220 میں نصیر الرحمٰن

ولد حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ کچی آباد دارالفضل شرقی مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 57221 میں سائرہ نورین

بنت حبیب احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ واقع نصیر آباد سلطان اندازاً مالیتی -/225000 روپے کا شرعی حصہ۔اس میں ہم 2 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ نورین گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلمان اختر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 57222 میں صائمہ بشریٰ

بنت حبیب احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان واقع نصیر آباد سلطان اندازاً مالیتی -/225000 روپے کا شرعی حصہ اس میں ہم 4 بہنیں 2 بھائی والدہ حصہ دار ہیں۔2۔ انگوٹھی چاندی مالیتی اندازاً -/150 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 ناصر حمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 57223 میں طیبہ گلناز

بنت رانا محمد صدیق مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ گلناز گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ

مسل نمبر 57224 میں عذرا صادقہ

بنت عبداللطیف اختر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا صادقہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 57225 میں طیبہ وحید

بنت چوہدری محمد اصغر قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ وحید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اصغر والد موصیہ

مسل نمبر 57226 میں عامرہ اکبر

بنت چوہدری محمد اکبر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عامرہ اکبر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اکبر والد موصیہ

مسل نمبر 57227 میں عالیہ مسعود

بنت راجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ مسعود گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وڑائچ ولد منور احمد وڑائچ

مسل نمبر 57228 میں حافظ سفیر احمد ورک

ولد نصیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ سفیر احمد ورک گواہ شد نمبر 1 سعادت ظہیر احمد ورک وصیت نمبر 28595 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ورک ولد ناصر احمد ورک

مسل نمبر 57229 میں عمران شہزاد

ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن عزیز کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رکشہ اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران شہزاد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد سیفی مربی سلسلہ ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد وسیم احمد

مسل نمبر 57230 میں زاہد اقبال

ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد چک نمبر 25 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-13 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 57231 میں سید طلال احمد

ولد سید منور احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید طلال احمد گواہ شد نمبر 1 سید محمد احمد ولد سید محمد افضل گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 57232 میں مائرہ چغتائی

بنت شائق احمد چغتائی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 900-17 گرام مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مائرہ چغتائی گواہ شد نمبر 1 شائق احمد چغتائی ولد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی

مسل نمبر 57233 میں فضل احمد

ولد محمد نذیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاچھوپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 مطلوب احمد ولد محمد نذیر گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد محمود احمد

مسل نمبر 57234 میں نور الدین

ولد خیر الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ ساڑھے بارہ فٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ سکوٹر ویسپا مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور الدین گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین ولد نور الدین گواہ شد نمبر 2 فضل محمود عامر ولد امیر الدین ظفر

مسل نمبر 57235 میں مجیدہ بیگم

زوجہ نور الدین قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے 5 ماشے۔ 2۔ حق مہر -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین ولد نور الدین گواہ شد نمبر 2 نور الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 57236 میں بلقیس اختر

زوجہ سلطان احمد قمر قوم مغل چغتائی پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع شاہدرہ ٹاؤن مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس اختر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 شاداب اقبال

مسل نمبر 57237 میں سیدہ رفیقہ

بیوہ محمد رشید قریشی مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی لاکٹ 20 گرام مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ 2۔ 5 رلہ مکان رہائشی واقع ٹاؤن شپ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند 5 مرلہ رہائشی واقع ٹاؤن شپ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے جس میں میرے علاوہ دو بیٹے حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ رفیقہ گواہ شد نمبر 1 احمد محمود قریشی ولد محمد رشید قریشی گواہ شد نمبر 2 احمد ندیم قریشی ولد محمد رشید قریشی

مسل نمبر 57238 میں احمد محمود قریشی

ولد محمد رشید قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/500000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ رہائشی مکان واقع تاؤن شپ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے جس میں والدہ اور ہم 2 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم قریشی ولد محمد رشید قریشی گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 57239 میں خولہ محمود

زوجہ احمد محمود قریشی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/330000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ محمود گواہ شد نمبر 1 احمد محمود قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد ندیم قریشی ولد محمد رشید قریشی

مسل نمبر 57240 میں احمد ندیم قریشی

ولد محمد رشید قریشی قوم قریشی پیشہ ٹیوشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ واقع ٹاؤن شپ لاہور اندازاً مالیتی -/1200000 روپے جس میں والدہ اور ہم 2 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ندیم قریشی گواہ شد نمبر 1 احمد محمود قریشی گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال کمبوہ

مسل نمبر 57241 میں ملک عثمان اظہر

ولد ملک اظہر محمود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عثمان اظہر گواہ شد نمبر 1 ملک اظہر محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ملک ولد ملک محمد افضل مرحوم

مسل نمبر 57242 میں محمد صادق کھوکھر

ولد کرم دین کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان واقع کوٹلی اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ مکان واقع سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی اندازاً مالیتی -/3700000 روپے۔ 3۔ 2 کنال زمین واقع کوٹلی مالیتی اندازاً -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد ملک کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 صوفی عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 57243 میں منظور احمد

ولد امام دین قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 2۔ 8 کنال زرعی زمین مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 3۔ بارانی 10 کنال زمین زیر تصرف پارک آرمی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طیب ولد مظفر احمد

مسل نمبر 57244 میں سکینہ بیگم

زوجہ منظور احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 57245 میں ناصر احمد

ولد عبدالحمید مبشر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد اگہار کالونی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد جاوید معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 حاتم احمد یحییٰ ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 57246 میں حسیب احمد

ولد محمد ایوب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد اگہار کالونی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسیب احمد گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد سعید

مسل نمبر 57247 میں محمد امجد

ولد غلام حسین قوم ملازمت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن نواب شاہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 30x50 مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امجد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد

مسل نمبر 57248 میں کوثر امجد

زوجہ محمد امجد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع گلشن جنت برقبہ 1500 مربع فٹ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوثر امجد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 57249 میں حافظ عبدالحمید

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/582 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 محمد وقاص داؤد جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا داؤد جرمنی

مسل نمبر 57250 میں نسرین حمید

زوجہ حافظ عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/300 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین حمید گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحمید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا داؤد جرمنی

☆☆☆

ضرورت میڈیکل سٹاف

المہدی ہسپتال مٹھی کیلئے درج ذیل میڈیکل سٹاف کی ضرورت ہے۔مخلص، محنتی اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے متعلقہ شعبہ میں تجربہ کے حامل احباب سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1۔ڈینٹل ڈاکٹر B.D.S ایک

2۔ڈاکٹر M.B.B.S ایک

3۔فی میل نرس ایک

4۔ہومیو ڈاکٹر D.H.M.S ایک

اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ہمراہ خاکسار کے نام جلد ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم طیب احمد زاہد صاحب کارکن وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔جسم میں درد رہتی ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات و اعلانات

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 30 اپریل 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ ویب سائٹ ایڈریس یہ ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مقبول احمد خالد صاحب کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ مکرم امان اللہ باجوہ صاحب سیکرٹری امور عامہ محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ کا ہرنیا کا آپریشن مریم میڈیکل سینٹر ربوہ میں ہوا ہے۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر محمود احمد ساہی صاحب گجرات شہر تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بیٹے مکرم بلال احمد صاحب ساہی کچھ عرصہ سے ہرنیا کی تکلیف میں مبتلا تھے مورخہ 8 اپریل 2006ء کو کامیاب آپریشن ہوا اور اب صحت اچھی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنا فضل خاص کرتے ہوئے آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔

تقریب نکاح و شادی

مکرم طارق احمد زاہد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی جماعت احمدیہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ کی شادی کی تقریب بفضل اللہ تعالیٰ مورخہ 30 مارچ 2006ء کو منعقد ہوئی۔ بارات محمود آباد فارم سندھ سے چک نمبر 270 الف کا چیلو فارم ضلع میر پور خاص پہنچی جہاں مکرم طارق محمود صاحب کھوکھر مربی سلسلہ نے مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ تسنیم عارفہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ چک نمبر A-270 بنت مکرم چوہدری رشید احمد صاحب زعیم انصار اللہ چک نمبر 270 الف کا چیلو فارم کیا اگلے دن مورخہ 31 مارچ 2006ء کو محترم یعقوب احمد صاحب نے محمود آباد فارم سندھ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ دولہا حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود محمود آباد فارم سندھ کا پوتا اور حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود پھیرو چچی کی نسل سے ہے اور مکرم چوہدری نور احمد صاحب آف کنری پارک کا نواسہ ہے جبکہ دلہن مکرم چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم کی پوتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور خوشیوں کا باعث بنائے نیز مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ملکی اخبارات سے خبریں

تجارتی خسارے میں ریکارڈ اضافہ

رواں مالی سال کے ابتدائی 7 ماہ میں تجارتی خسارہ ریکارڈ تقریباً سو فیصد اضافے سے بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں 2.4 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا۔ سٹیٹ بینک نے کہا ہے مہنگائی پر قابو پانے کیلئے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کرنا ہوگی۔

شہزادہ ولید بن طلال کو پاکستان کا اعلیٰ ترین اعزاز دیا گیا

سعودی عرب کے شہزادہ اور دنیا کی آٹھویں امیر ترین شخصیت ولید بن طلال کو پاکستان کا اعلیٰ ترین سول اعزاز ہلال پاکستان دیا گیا اعزاز دینے کی تقریب آرمی ہاؤس راولپنڈی میں منعقد ہوئی جہاں صدر جنرل پرویز مشرف نے انہیں یہ اعزاز دیا۔

مرغی کے گوشت کے استعمال میں احتیاط

اسلام آباد میں برڈ فلو کی تصدیق کے بعد پنجاب بھر کے ہسپتالوں میں ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ عوام کو مرغی کے گوشت کے استعمال میں احتیاط کا مشورہ دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا ہے کہ کسی انسان میں برڈ فلو کے شواہد نہیں ملے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21 اپریل	
طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:44

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6212434 Fax:6213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

کیورٹو ادویات برائے حیوانات
جانوروں کی جملہ امراض مثلاً سرکن، منہ کھر، اپھارہ، بندش تھنوں، حیوانہ کی سوزش، ناڑ گلٹی دودھ کی کمی، زہر باد اوانس نکالنا، تہ بولنا یا پھر جانا، جیر کی رکاوٹ، پیٹ کے کیڑے، دستوں ہاضمہ کی خرابیاں، نیز وبائی امراض کی روک تھام کیلئے مفید و موثر ادویات دستیاب ہیں۔
مشورہ و لٹریچر مفت
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون: 6213156 سیل: 6214576

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، چھر کار، ڈبل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی تھی ریلوے روڈ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

خوشخبری خوشخبری خوشخبری
جلسہ سالانہ یو کے 2006ء
نہایت ارزاں ایئر ٹکٹ، کنفرم سیٹ، ویزہ کے سلسلہ میں مکمل رہنمائی اور کاغذات کی تیاری میں مدد، اسپانسر شپ اور بغیر اسپانسر شپ کیسز کی ایمبیسی اور FEDEX میں جمع کروانے کی سہولت مسترد شدہ کیسز کا ریویو
اور اپیل کرنے کا دس سالہ تجربہ
فارن کوالیفائیڈ پروفیشنلز کی زیر نگرانی تمام کیسز کی تیاری
آپ کے 18 سالہ اعتماد کے ضامن
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
8-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A 1st FLR, Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH:047-6215673,051-2871391
2871450,7111163

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

ضرورت ہے
ہمیں اپنے ادارے نزد بھائی پھیرو ملتان روڈ کیلئے مندرجہ ذیل آسامیوں کی ضرورت ہے
1 کلاتھ گودام انچارج تعلیمی قابلیت۔ بی اے، بی کام (B.A, B.Com)
تجربہ۔ 3 تا 4 سال انونٹری رسٹاک ہینڈلنگ
2 ہیلپرز تعلیمی قابلیت۔ میٹرک رانڈر میٹرک
خواہشمند امیدوار اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست ہمراہ ضروری کوائف اور تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں متعلقہ صدر جماعت سے تصدیق کروا کر مندرجہ ذیل پتہ پر فوری ارسال کریں۔
جنرل مینیجر آپریشن شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹڈ
98/2D ماڈل ٹاؤن لاہور